گھریلو معاملات سے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات

Frequently asked questions about family matters

اس معلومات کا اطلاق اِنگلینڈ' ویلز اور ناردرن آئرلینڈ پر ہوتا ہے۔

میرے پارٹنر (جیون ساتھی) نے مجھ پر اور میرے بچوں پر تشدد کیا ہے اور ہم اس سے دُور جانا چاہتے ہیں۔ہم کیا کر سکتے ہیں؟ 2

میں اور میری پارٹنر نے کبھی شادی نہیں کی تھی۔اَب ہم علیحدہ ہوگئے ہیں اور ہمارے بچے اُس کے ساتھ رہتے ہیں۔ مجھے اُنہیں دیکھنے کے کیا حقوق حاصل ہیں؟ 2

میں اور میری گرل فرینڈ آٹھ برس سے اکٹھے رہتے ہیں۔اُس کے دو بچے ہیں۔ہم قانونی طور پر جیون ساتھی بننے کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔بچوں کے سلسلے میں میری قانونی حیثیت کیا ہوگی؟ 3

کیا میں اپنا نام دوبارہ سے شادی سے پہلے کے نام یا کسی دوسرے نام میں تبدیل کرسکتی ہوں؟ 4

میں نے اپنا جنس تبدیل کروایا ہے۔کیا قانونی طور پر میرے تبدیل شدہ جنس میں میری پہچان ہوسکتی ہے' اور مجھے اس کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ 4

میں کس عمر میں قانونی طور پر شراب نوشی اور تمبا کو نوشی کرسکتا/سکتی ہوں؟ 5

میں طلاق کی کاروائی کس طرح سے کرسکتی ہوں؟ 5

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

میرے پارٹنر (جیون ساتھی) مجھ پر اور میرے بچوں پر تشدد کیا ہے اور ہم اس سے دُور جانا چاہتے ہیں۔ ہم کیا کر سکتے ہیں؟

اگر آپ اور آپ کے پارٹنر اکٹھے رہتے ہیں لیکن آپ کو یقین ہے کہ اب آپ علیحدہ ہونا چاہتی ہیں، تو شاید اس کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ آپ اور بچے کم از کم کچھ مدت کے لئے گھر چھوڑ دیں۔

آپ کسی سہیلی یا رشتہ دار کے پاس رہ سکتی ہیں لیکن ہوسکتا ہے یہ طویل مدت پر مبنی اطمینان بخش حل نہ ہو۔ اگر آپ کو اس بات کر ڈر ہے کہ آپ کے پارٹنر آپ کو تلاش کر لیں گے تو آپ ''ویمنز ایڈ'' (خواتین کی مدد کرنے والے ادارے) سے رابطہ کرسکتی ہیں، جو مشورے اور مدد کی پیشکش کر سکتے ہیں اور ہوسکتا ہے وہ کسی محفوظ پناہ گاہ میں آپ کے لئے جگہ تلاش کرسکیں۔ گھریلو تشدد کے شکار کسی بھی فرد کے لئے قومی سطح پر 24 گھنٹے فراہم کی جانے والی امدادی لائن مشورے اور مدد تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ مفت امدادی لائن کا نمبر یہ ہے 0808 200 0247 ۔ یہ امدادی لائن ویمنز ایڈ اور ریفیوج کی طرف سے مشترکہ طور پر فراہم کی جاتی ہے۔

ہوسکتا ہے کسی دوسری جگہ رہائش حاصل کرنے میں مدد کے لئے اپنی لوکل اتھارٹی (کونسل) سے رجوع کرنا بھی ممکن ہو۔ اگر آپ کی لوکل اتھارٹی کے لئے آپ کو کسی دوسری جگہ رہائشگاہ فراہم کرنا ممکن نہ ہو تو آپ نجی (پرائیویٹ) طور پر کرائے کا گھر لینے پر غور کرسکتی ہیں۔

اگر آپ کم آمدنی پر ہیں تو ہوسکتا ہے آپ ''کرائسز لون'' (ناگہانی مشکل وقت میں دئے جانے والے قرض) کے لئے درخواست دینے کی حقدار ہوں، اور اگر آپ نے کرائے پر گھر لیا ہے تو ہوسکتا ہے آپ ہاؤسنگ بینیفٹ وصول کرنے کی حقدار ہوں۔

مستقبل بعید میں ہوسکتا ہے آپ قانونی مشورہ حاصل کر کے اپنے گھر میں واپس جاسکیں اور اپنے پارٹنر کو باہر نکال سکیں۔ ممکن ہے آپ کو ایک وکیل کی مدد کی ضرورت ہو لیکن ہوسکتا ہے آپ قانونی اخراجات میں مدد حاصل کرسکیں۔

میں اور میری پارٹنر نے کبھی شادی نہیں کی تھی۔ اَب ہم علیحدہ ہو گئے ہیں اور ہمارے بچے اُس کے پاس رہتے ہیں۔ مجھے اُنہیں دیکھنے کے کیا حقوق حاصل ہیں؟

قانون عموماً بچوں کے والد کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھیں، چاہے بچوں کے ماں باپ شادی شدہ ہوں یا نہیں۔

اَب جبکہ آپ اپنی پارٹنر سے علیحدہ ہو ہی گئے ہیں، تو بہترین چیز تو یہ ہے کہ آپ دونوں کو فوری طور پر قانونی مدد حاصل کرنے کی بجائے اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں دوستانہ انتظامات پر اتفاق کرنا چاہیے۔ ان انتظامات میں یہ شامل ہونا چاہئے کہ آپ کے بچے عام طور پر کس کے ساتھ رہیں گے اور وہ دوسرے مورث (ماں یا باپ) کے ساتھ کس طرح رابطہ رکھیں گے۔

طویل مدت میں ہوسکتا ہے آپ کے لئے یہ لکھنا مددگار ثابت ہو کہ کن انتظامات پر اتفاق کیا گیا ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھئے کہ اس قسم کا معاہدہ قانون کا پابند نہیں ہوتا اور یہ آپ کو آپ کے بچوں کی سرپرستی کی ذمہ داری نہیں دیتا۔

اگر آپ اور آپ کی پارٹنر کو باہمی طور پر کسی معاہدے پر اتفاق کرنے میں مشکل درپیش ہو تو آپ فیملی میڈی ایشن سروس (ثالثی سروس) سے مدد کی درخواست کرسکتے ہیں۔ ثالث وہ لوگ ہوتے ہیں جو دونوں طرف سے بات کو سننے اور اُن معاملات پر اتفاق کرنے میں آپ اور آپ کی پارٹنر کی مدد کرنے کے لئے تربیت یافتہ ہوتے ہیں جو آپ اور آپ کے بچوں کے لئے بہترین ہوں۔ اس سروس کو استعمال کرنے کے لئے لازمی ہے کہ آپ دونوں اس پر عمل کرنے کے لئے رضا کارانہ طور پر متفق ہوں۔ آپ جو بھی فیصلے کریں گے وہ کسی قانون کے ماتحت نہیں ہوں گے۔

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

اگر آپ اپنے بچے کی پرورش کی ذمہ داری حاصل کرنا چاہتے ہیں اور آپ کے پاس پہلے سے ذمہ داری نہیں ہے، تو آپ رضا کارانہ طور پر بچوں کی ماں کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کر سکتے ہیں، جسے سرپرستی کی ذمہ داری کا معاہدہ کہتے ہیں۔

اگر آپ نے یکم دسمبر 2003 کے بعد آپ نے اپنے بچے کی پیدائش کو رجسٹر کروایا تھا تو آپ کو پہلے سے ہی بچے کی سرپرستی کی ذمہ داری حاصل ہو گی۔

آپ کو سرپرستی کی ذمہ داری کا معاہدہ تیار کرنے کے لئے عدالت میں جانے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن یہ قانون کا پابند ہو جائے گا، اور آپ کو اسے تیار کرنے سے پہلے قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیئے۔ سرپرستی کی ذمہ داری کا معاہدہ تیار کرنے کے لئے آپ کو مخصوص فارم استعمال کرنا چاہیئے، اسے فیملی ڈویژن کے پرنسپل رجسٹری آفس میں رجسٹر کرنا چاہیئے اور عدالت کے سرکاری ملازمت کی طرف سے اس کی گواہی ہونی چاہیئے۔

اگر آپ یا آپ کے بچوں کی ماں خود کسی معاہدے پر نہ پہنچ سکیں تو آپ بچوں سے ملاقات کے لئے عدالت میں ''کانٹیکٹ آرڈر'' کی درخواست دے سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ سرپرستی (کفالت) کی ذمہ داری کے آرڈر کی درخواست بھی دینا چاہیں۔ تاہم، عدالت عام طور پر آپ سے یہ توقع کرے گی کہ آپ میڈی ایشن (مصالحت) کو استعمال کرتے ہوئے کسی معاہدے پر پہنچنے کی کوشش کریں۔

ملاقات یا رابطے کے آرڈر (کانٹیکٹ آرڈر) میں آپ کے ساتھ آپ کے بچوں کی ملاقات یا رہائش کے انتظامات بیان کئے جائیں گے۔ بچوں کے والد کی حیثیت سے آپ کو اس قسم کے آرڈر کے لئے درخواست دینے کا حق حاصل ہے۔ ماسوائے غیر معمولی حالات کے، عام طور پر آپ کو یہ آرڈر دے دیا جائے گا۔

اگر آپ کے پاس پہلے سے بچوں کی سرپرستی کی ذمہ داری نہیں ہے تو ہوسکتا ہے کہ آپ سرپرستی کی ذمہ داری کے آرڈر (پیرنٹل ریسپانسی بلٹی آرڈر) کے لئے بھی درخواست دینا چاہیں۔ سرپرستی (کفالت) کی ذمہ داری کا آرڈر ملنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی پارٹنر کے ساتھ مل کر بچوں کی صحت، تعلیم اور بہبود سے متعلق ذمہ داریوں کو نبھائیں گے۔ بہتر یہی ہے کہ آپ ایک ہی مرتبہ عدالت میں ''کانٹیکٹ آرڈر'' اور ''پیرنٹل ریسپانسی بلٹی آرڈر'' دونوں کے لئے درخواست دیں۔ اس سلسلے میں قانونی مشورہ حاصل کرنا بھی ایک اچھا خیال ہے۔ ہوسکتا ہے آپ قانونی اخراجات میں مدد حاصل کر سکیں۔

میں اور میری گرل فرینڈ آٹھ برس سے اکٹھے رہتے ہیں۔ اُس کے دو بچے ہیں۔ ہم قانونی طور پر ازدواجی پارٹنر بننے کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔ بچوں کے سلسلے میں میری قانونی حیثیت کیا ہو گی؟

اگر آپ قانونی طور پر ازدواجی رشتہ قائم کر لیں، تو آپ اپنی پارٹنر کے بچوں کے سوتیلے باپ بن جائیں گے۔ اس سے آپ کو بچے کی سرپرستی کی ذمہ داری نہیں مل جائے گی لیکن اگر آپ کی گرل فرینڈ رضا مند ہو تو آپ اپنی پارٹنر کے ساتھ قانونی طور پر سرپرستی کی ذمہ داری کا ایک معاہدہ تیار کر کے یہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی جیون ساتھی کے ساتھ مل کر، بچوں کی صحت، تعلیم اور بہبود کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔ اگر بچوں کے والد کے پاس بھی ان کی سرپرستی کی ذمہ داری ہے، تو انہیں آپ پر سرپرستی کی ذمہ داری کے لئے رضا مند ہونا پڑے گا۔ بعض حالات میں، مثال کے طور پر اگر آپ میں اس بات پر متفق نہ ہو سکیں تو آپ عدالت میں سرپرستی کی ذمہ داری کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے بعد عدالت فیصلہ کرے گی کہ آیا آپ کو سرپرستی کی ذمہ داری دینا بچوں کے مفاد میں ہو گا یا نہیں۔

اگر آپ کو بچوں کی سرپرستی کی ذمہ داری مل جائے، چاہے یہ ایک معاہدے کے تحت ہو یا عدالت کے آرڈر کے تحت، اس کا مطلب ہے کہ بچوں کے مالی اخراجات فراہم کرنا آپ کا فرض ہو گا۔ اس سے آپ کو یہ حق بھی حاصل ہو گا کہ اگر آپ اور آپ کی پارٹنر میں علیحدگی ہو جائے تب بھی آپ بچے کے ساتھ براہِ راست اور باقاعدہ رابطہ رکھ سکیں گے۔

آپ اپنی پارٹنر کے بچے کو گود لے کر بھی سرپرستی کی ذمہ داری حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ بچہ آپ اور آپ کی پارٹنر کے ساتھ کم از کم چھ ماہ رہا ہو۔

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

کیا میں اپنا نام دوبارہ سے شادی سے پہلے کے نام یا کسی دوسرے نام میں تبدیل کر سکتی ہوں؟

16 برس سے زیادہ عمر کا کوئی بھی فرد کسی بھی وقت اپنا نام تبدیل کر سکتا ہے۔ آپ اپنا پہلا نام یا خاندانی نام یا دونوں نام تبدیل کر سکتے ہیں۔ آپ کسی نام کا اضافہ کر سکتے ہیں' یا آپ اپنے نام کا جو حصہ نہیں رکھنا چاہتے ہیں اُسے نکال سکتے ہیں۔ آپ اپنا نیا نام تمام مقاصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں' بشمول شادی کرنے یا پاسپورٹ کی درخواست دینے کے لئے۔ تاہم' آپ دھوکا فریب کے مقاصد کے لئے اپنا نام تبدیل نہیں کر سکتے ہیں۔

آپ کو قانونی طور پر اپنا نام تبدیل کرنے کے لئے کسی قسم کے فارم پُر کرنے یا اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ویسے ہی اپنے پرانے نام کی جگہ اپنا تبدیل شدہ نام (یعنی نیا نام) استعمال کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ تاہم' ہوسکتا ہے بعض تنظیمیں آپ کے نام کی تبدیلی کا تحریری ثبوت دیکھنا چاہیں۔ یہ ڈاکٹر' مذہبی رہنما (پادری وغیرہ) یا وکیل کی طرف سے کوئی خط یا اخبار میں اعلان کا ثبوت ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے آپ قانونی طور پر اعلان کرنا چاہیں یا ''ڈیڈ پول'' (Deed Poll) کے ذریعے اپنا نام تبدیل کرنا چاہیں۔

میں نے اپنا جنس تبدیل کروایا ہے۔ کیا قانونی طور پر میرے تبدیل شدہ جنس میں میری پہچان ہوسکتی ہے' اور مجھے اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

اگر آپ نے اپنا جنس تبدیل کیا ہے تو آپ ایک سرٹیفکیٹ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں' جسے جنس کی پہچان کا سرٹیفکیٹ کہتے ہیں۔ اِس سے قانونی طور پر تبدیل شدہ جنس میں آپ کی پہچان ہو سکے گی۔

جنس کی پہچان کے سرٹیفکیٹ کے مستحق ہونے کے لئے آپ کو کچھ شرائط پر پورا اترنا لازمی ہے۔ آپ کو ایک درخواست فارم مکمل کرنا ہوگا' طبّی ثبوت فراہم کرنا ہوگا' اور یہ ثابت کرنا ہوگا کہ آپ نے اپنے تبدیل شدہ جنس میں کم از کم دو سال زندگی کی ہے۔ اس کے لئے فیس وصول کی جاتی ہے' لیکن بعض حالات میں یہ معاف یا کم کی جا سکتی ہے۔

جب آپ کو جنس کی پہچان کا سرٹیفکیٹ مل جائے گا تو آپ پیدائش کا ایک نیا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں جو آپ کے تبدیل شدہ جنس کی عکاسی کرے گا۔ اسے دیکھنے والا کوئی شخص یہ نہیں بتا سکے گا کہ آپ نے قانونی طور پر ایک مختلف جنس حاصل کیا ہے۔

آپ اپنے تبدیل شدہ جنس کے مطابق متضاد جنس کے ساتھ شادی کر سکتے ہیں یا اُسی جنس کے کسی فرد کے ساتھ سیول پارٹنرشپ کر سکتے ہیں۔ اگر درخواست کے وقت آپ شادی شدہ تھے تو آپ کو اپنی شادی ختم کرنی ہوگی کیونکہ ایک ہی جنس کے فرد کے ساتھ شادی کرنا قانون کے خلاف ہے۔ اگر آپ اپنے ساتھی کے ساتھ قانونی تعلقات برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو آپ ایک سیول پارٹنرشپ کی حیثیت سے رجسٹر کر سکتے ہیں' جس سے ہم جنس جوڑوں کو بھی وہی حقوق حاصل ہوں گے جو شادی شدہ جوڑوں کو ہوتے ہیں۔

جنس کی پہچان کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بہت سے اثرات ہوسکتے ہیں اور آپ کو یہ قدم اٹھانے سے پہلے بہت سی باتوں پر غور کرنا چاہیئے۔

آپ جنس کی پہچان کے بارے میں مزید معلومات ''منسٹری آف ڈیفنس'' کی اس وَیب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں www.justice.gov.uk

لِنک : http://www.justice.gov.uk/guidance/courts-and-tribunals/tribunals/gender-recognition-panel/faqs.htm

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

آپ جنس کی پہچان کے سرٹیفکیٹ کے بارے میں مزید معلومات ڈائریکٹ گو کی اِس ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں: www.direct.gov.uk

لِنک: http://www.direct.gov.uk/en/Governmentcitizensandrights/Yourrightsandresponsibilities/Findoutaboutyourrights/DG_196581

میں کس عمر میں قانونی طور پر شراب نوشی اور تمبا کو نوشی کر سکتا/ سکتی ہوں؟

اس بارے میں قانون کچھ پیچیدہ ہے کہ آپ کس عمر میں شراب (الکوحل) پی سکتے ہیں۔ 18 برس کی عمر سے پہلے آپ کو پب (مے خانے) یا دکانوں سے شراب خریدنے، اور پب یا عوامی جگہوں پر شراب پینے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر آپ کی عمر 18 برس سے کم ہے تو کسی دوسرے فرد کا آپ کے لئے شراب خریدنا اور اِسے کسی پب یا عوامی جگہ پر استعمال کرنا بھی غیر قانونی ہے۔ اگر آپ کی عمر 16 یا 17 برس ہے تو آپ کو اُس صورت میں شراب خریدنے اور پینے کی اجازت ہے اگر یہ اُسی جگہ پر کھانے کے ساتھ استعمال کی جائے مثلاً کسی ریسٹورانٹ میں۔

پانچ برس اور اس سے زیادہ عمر کا کوئی بھی بچہ گھر یا نجی عمارت میں الکوحل پی سکتا ہے لیکن پانچ برس سے کم عمر کے بچے صحت کی وجوہات کی بنا پر صرف ڈاکٹر کے مشورے پر الکوحل پی سکتے ہیں۔

18 سے کم عمر نوجوان افراد کو سگریٹ، تمبا کو یا سگریٹ کے کاغذ فروخت کرنا غیر قانونی ہے۔

تمام عوامی جگہوں اور کام کی جگہوں پر تمبا کو نوشی کرنا منع ہے، آپ کی عمر چاہے کچھ بھی ہو۔

میں طلاق کی کاروائی کس طرح سے کر سکتی ہوں؟

انگلینڈ اور ویلز میں طلاق لینے کے لئے لازمی ہے کہ آپ ایک سال کے لئے شادی شدہ ہوں یا نارڈرن آئرلینڈ میں دو سال کے لئے شادی شدہ ہوں اور یہ شادی برطانیہ میں قانونی طور پر تسلیم شدہ ہونی چاہئے۔ جب آپ طلاق کے لئے درخواست دیں تو یہ لازمی ہے کہ آپ اور آپ کے پارٹنر انگلینڈ یا ویلز میں زندگی بسر کر رہے ہوں یا درخواست دینے سے ایک سال پہلے آپ میں سے ایک انگلینڈ یا ویلز میں مقیم رہا ہو۔

اگر آپ کے پارٹنر کو طلاق پر اعتراض نہ ہو تو آپ غیر دفاعی طلاق کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر کوئی بچے نہ ہوں اور جائداد سے متعلق کوئی پیچیدہ مسائل درپیش نہ ہوں، تو ہوسکتا ہے آپ کسی وکیل کی مدد کے بغیر ہی طلاق کی کاروائی مکمل کر سکیں۔

اگر آپ کا/ کی پارٹنر طلاق کے لئے رضا مند نہ ہو، تو اسے دفاعی طلاق کہتے ہیں اور آپ کو ایک وکیل کی مدد کی ضرورت ہوگی۔

اگر آپ یہ واضح کر سکیں کہ آپ کی شادی کا اَب کوئی وجود نہیں ہے تو کاؤنٹی کورٹ کی طرف سے طلاق کی منظوری دی جائے گی۔ قانونی طور پر اسے نا قابل باز یافت شادی کا ٹوٹنا کہتے ہیں۔ عدالت اس بات کو ثابت کرنے کیلئے ثبوت پر غور کرے گی کہ آپ کی شادی نا قابلِ باز یافت بنیاد پر ٹوٹ گئی ہے۔ عدالت درجِ ذیل میں سے کسی کو بھی ثبوت کے طور پر قبول کرے گی؛ زنا کاری، غیر مناسب برتاؤ، بے وفائی، رضامندی کے ساتھ دو سال کی علیحدگی یا پانچ سال کی علیحدگی۔

اگر آپ کے پاس لیگل سروس کمیشن (LSC) کی طرف سے مقرر کی گئی حد کے اندر پیسے ہیں تو آپ کو قانونی کاروائیوں کے اخراجات پورے کرنے اور رقم اور بچوں کے معاملات سے نمٹنے کے لئے لیگل ایڈ مل سکتی ہے۔ اپنی حقداری چیک کرنے کے لئے کمیونٹی لیگل ایڈوائس کی ویب سائٹ پر دیئے لیگل ایڈ

Copyright © 2002-2007 Citizens Advice All rights reserved
Registered charity no: 279057 Company no: 1436945
England

لیگل ایڈ فنڈنگ کے تین مراحل ہیں جن کا انحصار آپ نے جو کام کرنا ہے، اس پر ہے۔ پہلا مرحلہ لیگل ہیلپ کہلاتا ہے۔ یہ آپ کے سولیسِٹر کے ساتھ پہلے انٹرویو کا خرچہ پورا کرتا ہے۔ اگر آپ کا سولیسِٹر سمجھتا ہے کہ آپ کو مزید پبلک فنڈ کی ضرورت ہے اور آپ اس کے حقدار ہیں تو وہ آپ سے درخواست فارم بھروائے گا۔

تاہم، اگر آپ کو لیگل ایڈ ملتی بھی ہے تو ضروری نہیں کہ یہ مفت ہو۔ اگر آپ کو طلاق کے نتیجے میں رقم یا مکان ملتا ہے تو آپ کو لیگل سروس کمیشن کو رقم واپس کرنی ہوگی۔ جس طریقے سے وہ اپنا حصّہ لیتے ہیں اسے سٹیچوٹری چارج کہتے ہیں۔ یہ رقم میڈئشن کے اخراجات پر لاگو نہیں ہوتی۔ آپ ایل ایس سی کی اس ویب سائٹ سے اپنی لیگل ایڈ کی ادائیگی کے بارے میں مزید معلومات لے سکتے ہیں:

www.legalservices.gov.uk

[http://www.legalservices.gov.uk/docs/cls_main/Paying_for_your_legal_Aid.pdf]